سوال

وتر پڑھنے کا طریقہ

جواب

سوال : السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ دریافت طلب امر یہ ہے کہ جب باجماعت وتر پڑھیں جائیں اور رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھی جائے تو اس کا کیا طریقہ ہے : ۱۔ ہاتھ اُٹھائے جائیں؟ ۲۔ دعائے قنوت اونچی آواز سے پڑھی جائے؟ ۳۔ اگرہاں تو پھر کیا دعائے قنوت کے لیے جو واحد ک

جواب : براہ مہربانی ایک پوسٹ میں ایک ہی سوال کیا جائے۔

ہاتھ اُٹھائے جائیں؟

شیخ صالح المنجد اس بارے ایک سوال کا جواب دیے ہوئے فرماتے ہیں :

اوراس میں وہ ہاتھ اٹھائے، عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے یہ ثابت ہے، جیسا کہ بیہقی رحمہ اللہ تعالی نے روایت کی اوراسے صحیح کہا ہے

دیکھیں : سنن بیہقی **(2/210).**

اوردعاء کے لیے سینہ کے برابر ہاتھ اٹھائے اس سے زیادہ نہیں، کیونکہ یہ دعاء ابتہال یعنی مباہلہ والی نہیں کہ انسان اس میں ہاتھ اٹھانے میں مبالغہ سے کام لے، بلکہ یہ تو رغبت کی دعاء ہے، اوروہ اپنے ہاتھوں کو اس طرح پھیلائے کہ اس کی ہتھیلیاں آسمان کی جانب ہوں

اوراہل علم کے کلام سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اپنے ہاتھوں کو ملا کر رکھے جس طرح کہ کوئی شخص دوسرے سے کچھ دینے کا کہہ رہا ہو

۲

۔ دعائے قنوت اونچی آواز سے پڑھی جائے؟

قنوت نازلہ کی طرح قنوت الوتر کو بھی جہری وتر کی نماز جہری ہونے کی وجہ سے جہراً پڑھا جائے گا۔

۳۔ اگرہاں تو پھر کیا دعائے قنوت کے لیے جو واحد کے صیغے استعمال کیے گئے ہیں، ان کو جمع میں بدلا جاسکتا ہے؟

بعض اہل علم واحد کے صیغہ کی جمع کے صیغہ کے ساتھ تبدیلی کے قائل ہیں جبکہ بعض دوسرے قائل نہیں ہیں۔ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا کہنا یہ ہے کہ اگر تو مقتدی نے امام کی دعا پر آمین کہنا ہو تو پھر امام جمع کو صیغہ استعمال کرے۔ اوراگر سری دعا ہو تو پھر امام واحد کا صیغہ استعمال کرے جیسا کہ احادیث میں استعمال ہوا ہے۔ تفصیل کے لیے لنک دیکھیں :

[IslamQuestionandAnswer-وتر میں دعاء قنوت]

۴۔ قنوت وتر کے لیے جو دعا ہمارے ہاں پڑھی جاتی ہے یعنی اللھم اہدنی فیمن ہدیت۔۔۔ اس کے آخر میں 'وصلی اللہ علی النبی' پڑھا جاتا ہے۔ کیا وہ صحیح ہے؟

شیخ صالح المنجد اس بارے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں :

اور دعاء قنوت یہ ہے :

حسن بن علی رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قنوت وتر میں کہنے کے لیے کچھ کلمات سکھائے :

" اللَّھُمَّ اہْدِنِی فِیمَن ہَدَیت ، وَعَافِنی فِیمَن عَافَیت ، وَتَوَلَّنی فِیمَن تَوَلَّیت ، وَبَارِکْ لِی فِیمَا أَعْطَیت ، وَقِنی شَرَّ مَا قَضَیت ، فَإِنَّکَ تَقْضِی وَلا یُقْضَی عَلَیک ، وَإِنَّہ لا یَذِلُّ مَن وَالَیت ، ولا یَعِزُّ مَن عَادَیت ، تبَارَکْت رَبَّنا وَتَعَالَیت ، ولا منجا منک إلا إلیک "

اے مجھے ہدایت والوں میں ہدایت نصیب فرما، اور مجھے عافیت دے، اور میرا کارساز بن، اور تو نے جو مجھے دیا ہے اس میں برکت عطا فرما، اور جو تو نے فیصلہ کیا ہے اس کے شر سے مجھے محفوظ رکھ، کیونکہ تو ہی فیصلہ کرنے والا ہے تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کرسکتا، اور جس کا تو ولی بن جائے اسے کوئی ذلیل نہیں کرسکتا، اور جس کے ساتھ تو دشمنی کرے اسے کوئی عزت نہیں دے سکتا، اے ہمارے رب تو بابرکت اور بلند ہے، اور تیرے علاوہ کہیں جائے پناہ نہیں "

اور آخری جملہ " ولا منجا منک الا الیک " ابن مندہ نے " التوحید " میں روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے حسن قرار دیا ہے، دیکھیں : ارواء الغلیل حدیث نمبر (426) اور (429).

سنن ابوداود حدیث نمبر (1425) سنن ترمذی حدیث نمبر (464) سنن نسائی حدیث نمبر (1746).

پھر اس دعاء کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے

دیکھیں : الشرح الممتع لابن عثیمین (4/14-52).

۵۔ اگر نہیں صحیح تو صحیح دعائے قنوت کی طرف رہنمائی فرمادیں۔

" اللَّھُمَّ اہْدِنِی فِیمَن ہَدَیت ، وَعَافِنی فِیمَن عَافَیت ، وَتَوَلَّنی فِیمَن تَوَلَّیت ، وَبَارِکْ لِی فِیمَا أَعْطَیت ، وَقِنی شَرَّ مَا قَضَیت ، فَإِنَّکَ تَقْضِی وَلا یُقْضَی عَلَیک ، وَإِنَّہ لا یَذِلُّ مَن وَالَیت ، ولا یَعِزُّ مَن عَادَیت ، تبَارَکْت رَبَّنا وَتَعَالَیت ، ولا منجا منک إلا إلیک "